فلسطین کی مقدس سرزمین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعرات، 30 رجب، 1446 ہجری | 30/01/2025 | نمبر 1446/25 BN

پریس ریلیز

یہودی وجود، فلسطین کے لوگوں کی جانب سے اپنی امت اور افواج کو مدد کے لیے پکارنے سے خوفزدہ ہے۔
لہذا یہ ان کے بزرگوں اور مردوں پر حملہ کرتا ہے۔

(ترجمہ)

یہود، جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا، نے شیخ عصام امیرہ ابو عبداللہ کو 34 ماہ قید کی سزا سنائی۔ انہیں 12 اکتوبر 2023 کو آپریشن طوفان الاقصیٰ کے پانچ دن بعد گرفتار کیا گیا تھا۔

شیخ عصام کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب انہوں نے غزہ کی پٹی پر یہودی جارحیت کے آغاز کے فوراً بعد، مقدس مسجدِ اقصیٰ کے حرم سے حزب التحریر کی جانب سے امت کی افواج کو پکارا تھا۔ اس پکار میں حزب نے امت اور اس کی افواج سے غزہ کی مدد کرنے اور فلسطین کو آزاد کروانے کا مطالبہ کیا تھا۔

شیخ عصام کے خلاف قید کی سزا، مجاہدین اور حاملینِ دعوت سمیت، فلسطین کے لوگوں کی جانب سے دی جانے والی قربانیوں میں اضافہ ہے، جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے، امت کو ایک پرچم اور ایک ریاست کے تحت متحد کرنے، اور فلسطین اور ہر غصب شدہ، مقبوضہ مسلم سرزمین کو آزاد کرانے کے لیے ایک معمولی سی قیمت ہے۔

شیخ عصام کے خلاف فیصلے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہودیوں کو حزب التحریر کی جانب سے افواج کو فلسطین کے لیے متحرک ہونے، کی دعوت میں خطرہ محسوس ہوتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ اس دعوت کو قبول کیے جانا، ان کے خاتمے کا سبب بن جائے گا۔ لہذا، یہ دعوت ان کے دلوں میں گولیوں اور میزائلوں کی طرح لگتی ہے۔

حزب التحریر کی جانب سے افواج کو فلسطین کے لوگوں کی مدد کرنے کی دعوت، اور اللہ کے دین کی مدد کرتے ہوئے نقصان دہ حکومتوں کا تختہ الٹنے اور ان کے کھنڈرات پر خلافت راشدہ قائم کرنے کی دعوت کو، عنقریب امت اور اس کی افواج ضرور قبول کریں گی۔ یہ کیسے ممکن نہیں ہے، جبکہ یہ ایک ایسی دعوت ہے جو ہر مومن کے دل کو چھو جاتی ہے اور ہر مخلص شخص اس راستے کی تلاش میں ہے، یہاں تک کہ امریکہ، یہودیوں، ان کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود، نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ قائم ہو گی، اور فلسطین کی بابرکت سرزمین یہودیوں کی نجاست سے پاک ہو جائے گی۔

﴿وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَن يَكُونَ قَرِيباً﴾

"اور وہ کہتے ہیں کہ یہ کب ہوگا؟ کہہ دو کہ شاید یہ جلد ہی ہو!" (سورۃ بنی اسرائیل: آیت 51)

فلسطین کی مقدس سرزمین پر حزب التحریر کا میڈیا آفس